اوراد و وظائف

کی برکتیں

27-December-2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کاثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں ،اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

حضرت سَیِّد محمود کُردی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: میری والدۂ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والدِ ماجد (یعنی حضرت سیِّد محمود کُردی کے نانا جان) جن کا نام محمد تھا، انہوں نے مجھے وَصِیَّت کی تھی کہ جب میرا اِنتقال ہوجائے اور مجھے غُسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کَفَن پر ایک سَبز رنگ کا رُقعہ (Paper) گِرے گا جس میں لکھا ہو گا "ھٰذِہٖ بَرَاءَۃٌ مُحَمَّدِنِ العَالِمِ بِعِلْمِہٖ مِنَ النَّار یعنی محمد جو عالم ہے،

اسے علم کے سبب جہنم سے چھٹکارا مل گیا ہے۔“اُس رُقعے کو میرے کَفَن میں رکھ دینا۔“ چُنانچہ غُسل کے بعد رُقعہ گِرا، جب لوگوں نے رُقعہ پڑھ لیا تو میں نے اسے اِن کے سینے پر رکھ دیا۔ اُس رُقعے میں ایک خاص بات یہ تھی کہ جس طرح صفحے کے اُوپر سے پڑھا جاتا تھا، اسی طرح صفحے کے پیچھے سے بھی پڑھا جاتا تھا۔ میں نے اپنی والدۂ ماجدہ سے پوچھا کہ نانا جان کا عمل کیا تھا؟ اَمّی جان نے فرمایا: ”کَانَ اَکْثَرُ عَمَلِہٖ دَوَامُ الذِّکْرِ مَعَ کَثْرَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِی یعنی اُن کا یہ عمل تھا کہ وہ ہمیشہ ذِکرُ اللہ کرنے کے ساتھ ساتھ **دُرُودِ پاک کی بھی کثرت** کیا کرتے تھے۔“ (سعادۃ الدارین، الباب الرابع، اللطیفۃ السادسۃ والتسعون، ص ۱۵۲)

میری زبان تر رہے ذِکر و دُرُود سے
بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فضول

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص۲۴۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے! درودِ پاک کتنا بہترین وظیفہ ہے کہ اس کی برکت سے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے جہنَّم سے آزادی کا پروانہ آگیا، جن لوگوں نے نبیِّ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر درودِ پاک پڑھنے کی یہ برکت اپنی آنکھوں سے دیکھی ہوگی، تو یقیناً ان کا بھی درود وسلام پڑھنے کا ذہن بنا ہوگا۔ لہٰذا خصوصاً دُکھیاروں، غم کے ماروں، پریشان حالوں، مصیبتوں میں گھرے لوگوں، مریضوں، **حَرَمینِ طیِّبَین** کی حاضری کی تڑپ رکھنے والوں کو چاہیے کہ وہ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف

پڑھنے کی عادت بنائیں بلکہ اسے اپنا وظیفہ بنالیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دُرودِپاک کے فضائل پر مشتمل بہت سی کُتُب لکھی جاچکی ہیں،وقتاً فوقتاً عُلمائے کرام بھی اس کے فَضائل و ثَمرات اور اس کی برکات کو بیان فرماتے ہی رہتے ہیں۔آیئے!مزید سنتے ہیں کہ درودِپاک کی کثرت کرنے والے خوش نصیب مسلمان کو اس کی کیسی کیسی برکتیں ملتی ہیں،چنانچہ

"تفسیر صراطُ الْجنان" جلد8 صفحہ نمبر81 پر لکھا ہے کہ (1)جو خوش نصیب رسولُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود بھیجتا ہے،اس پر اللہ پاک،فرشتے اور رسولُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود دُرود بھیجتے ہیں۔(2)درود شریف خطاؤں کا کفّارہ بن جاتا ہے۔(3)درود شریف سے اعمال پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔(4)درود شریف سے درجات بلند ہوتے ہیں۔(5)گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(6) درود بھیجنے والے کے لئے درود خود اِستغفار کرتا ہے۔(7)اس کے نامۂ اعمال میں اجر(ثواب)کا ایک قیراط لکھا جاتا ہے،جو اُحد پہاڑ کی مِثْل ہوتا ہے۔(8)درود پڑھنے والے کو اجر(ثواب) کا پورا پورا پیمانہ ملے گا۔(9)درود شریف اس شخص کے لئے دنیاوآخرت کے تمام اُمور(کاموں)کیلئے کافی ہوجائے گا جو اپنے وظائف کا تمام وقت درودِپاک پڑھنے میں بسر کرتا ہو۔(10)مَصائب(مصیبتوں)سے نجات مل جاتی ہے۔(11)اس کے درودِ پاک کی حضورِ اکرم،نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گواہی دیں گے۔ (12)اس کے لئے شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔(13)درود شریف سے اللہ پاک کی رِضا اور اس کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔(14)اللہ پاک کی ناراضی سے امن ملتا ہے۔(15)عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملے گی۔(16)میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔(17)حوضِ کوثر پر حاضری کا موقع

مُیَسّر آئے گا۔(18)قیامت کی پیاس سے محفوظ ہو جائے گا۔(19)جہنم کی آگ سے چھٹکارا پائے گا۔ (20)پُل صراط پر چلنا آسان ہو گا۔(21)مرنے سے پہلے جنّت کی منزل دیکھ لے گا۔(22)جنت میں کثیر بیویاں ملیں گی۔(23)درود شریف پڑھنے والے کو بیس(20)غزوات سے بھی زیادہ ثواب ملے گا۔ (24)درود شریف تنگدست کے حق میں صدقہ کے قائم مقام ہو گا۔(25)یہ سراپا پاکیزگی وطہارت ہے۔(26)درود کے وِرد سے مال میں برکت ہوتی ہے۔(27)اس کی وجہ سے سو(100)بلکہ اس سے بھی زیادہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔(28)یہ ایک عبادت ہے۔(29)درود شریف اللہ پاک کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔ (30)درود شریف مجالس(محافل)کی زینت ہے۔(31)درود شریف سے غُربت وفقر دُور ہوتا ہے۔(32)زندگی کی تنگی دُور ہو جاتی ہے۔(33)اس کے ذریعے خیر کے مقام تلاش کئے جاتے ہیں۔(34)درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ حضورِ انور،شافعِ محشر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہو گا۔(35)درود شریف سے درود پڑھنے والا خود،اس کے بیٹے پوتے نفع(فائدہ)پائیں گے۔(36)وہ بھی نفع(فائدہ)حاصل کرے گا جس کو درودِ پاک کا ثواب پہنچایا گیا۔(37)اللہ پاک اوراس کے رسولِ کریم،رءوف ورحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب نصیب ہو گا۔ (38)یہ درود ایک نور ہے،اس کے ذریعے دشمنوں پر فتح حاصل کی جاتی ہے۔(39)نفاق (مُنافَقَت)اور زنگ سے دل پاک ہو جاتا ہے۔(40)درود شریف پڑھنے والے سے لوگ محبت کرتے ہیں۔(41)خواب میں حضورِ اکرم،نبیِ مکرّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہوتی ہے۔(42)درود شریف پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔(43)درود شریف تمام اَعمال سے زیادہ برکت

والا اور افضل عمل ہے۔ (44) درود شریف دین و دنیا میں زیادہ نفع بخش (یعنی فائدہ دینے والا) ہے اور اس کے علاوہ اس وظیفے میں اس سمجھدار آدمی کے لئے بہت وسیع (زیادہ) ثواب ہے۔

اللہ کریم ہمیں بکثرت درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین۔ (صراط الجنان، ۸/۸۱)

کربلا والوں کا صدقہ یانبی!
دُور ہوں رَنج و اَلَم چشمِ کرم
وِردِ لب ہر دم دُرودِ پاک ہو
یا شہِ عرب و عجم! چشمِ کرم

(وسائل بخشش، ص ۲۵۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه" مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مَدَنی پھول: جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تَعظیم کی

1 ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی ... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

خاطِر جہاں تک ہو سکادوزانو بیٹھوں گا۔☆ضَرورَ تاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ☆دَھکّاوغیرہ لگاتوصَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اوراُلجھنے سے بچوں گا۔☆صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ،تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللّٰہ! آج کے اس ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں ہم اوراد و وظائف کی برکتیں، آداب وشرائط،واقعات وحکایات، قرآنی آیات،احادیث اوراقوالِ بزرگانِ دین سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ان کے علاوہ بعض قرآنی سورتوں کے فضائل، برکات وخصوصیات اور معلومات سے بھرپور مدنی پھول بھی بیان کیے جائیں گے۔کاش!پورابیان اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ مکمل توجہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وظیفے کی برکت سے بیڑیاں ٹُوٹ گئیں

مشہور سیرت نگار حضرت سیدنا محمد بن اسحاق رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا بیان ہے، حضرت مالک اشجعی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حضور نبیِّ کریم،رءوف و رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی،میرا بیٹا عوف (دشمنوں کی) قید میں ہے، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے ارشاد فرمایا: تم اپنے بیٹے کی طرف یہ پیغام بھجوادو کہ اللّٰہ پاک کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اُسے کثرت سے **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ** پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔

حضرت سیدنا عوف بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو دشمنوں نے بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا، مگر اس وظیفے کی برکت سے ان کی بیڑیاں ٹُوٹ گئیں، وہ دشمنوں کی قید سے نکل کر ان کی ایک اُونٹنی پر سوار ہو کر چل پڑے۔ راستے میں ایک چراگاہ میں دشمنوں کے جانور چر رہے تھے۔ آپ نے انہیں پکارا تو وہ سب کے سب دوڑتے بھاگتے ہوئے آپ کے پیچھے پیچھے چل پڑے۔ جب آپ گھر پہنچے تو دروازے (Door) پر آکر اپنے والدین کو پکارا تو ان کے والدین خوشی سے جھُوم اُٹھے اور حیرت بھی کر رہے تھے کہ عوف تو قید میں تھے پھر کیسے یہاں آگئے؟۔ بہر حال جب ان کے والدین اور ان کا خادم دروازے کی طرف گئے تو دیکھا کہ حضرت عوف رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اُونٹوں کے زبردست ریوڑ کے ساتھ موجود ہیں، آپ نے اپنے والدین سے اپنے اور اُونٹوں کے معاملے سے آگاہ کیا۔ آپ کے والدِ محترم نے آپ سے فرمایا: ٹھہرو! میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ان اُونٹوں کے بارے میں سوال کروں گا (کہ یہ اونٹ ہمارے لئے حلال ہیں یا نہیں؟) چنانچہ آپ کے والدِ محترم نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عوف اور اُونٹوں کے بارے میں عرض کی، سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے ارشاد فرمایا: ان اُونٹوں کو تم جو چاہو کرو (یعنی وہ اُونٹ تمہارے لئے حلال ہیں)۔ تفسیر ابن کثیر، پ ۲۸، سورۃ الطلاق، تحت الآیۃ: ۲، ۳، ۸/ ۱۷۰

شُکر ایک کرم کا بھی ادا ہو نہیں سکتا

دل اُن پہ فِدا جانِ حسنؔ اُن پہ فِدا ہو

(ذوقِ نعت، ص۲۰۷)

سُبْحٰنَ اللہ! سُنا آپ نے! اوراد و وظائف کی کیسی کیسی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں کہ جب حضرت عوف بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو دشمنوں نے قید میں ڈال دیا، آپ نے حضور سراپا نور، شاہِ غیور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عطا کردہ وظیفے کو کثرت سے پڑھا تو قدرتِ الٰہی کے جلووں کی بہاریں آگئیں، اللہ پاک کی مدد شاملِ حال ہوگئی، بیڑیاں خود بخود ٹُوٹ گئیں، قید سے آزادی نصیب ہوگئی، آپ کی کرامت سے اونٹوں کا ریوڑ آپ کی آواز پر آپ کے پیچھے پیچھے چل پڑا اور آپ اللہ پاک کی رحمت کا نظارہ کرنے کے بعد خوشی خوشی اپنے گھر کی جانب رواں دواں ہوگئے۔ بیان کردہ حکایت سے جہاں بہت سے خوشبودار مدنی پھول اپنی خوشبو بکھیر رہے ہیں وہیں ہمیں **لَاحَوْل** شریف کی اہمیت و فضیلت بھی معلوم ہوئی کہ یہ ایک ایسا طاقتور (Powerfull) وظیفہ ہے جو مشکلات کی دلدل سے نکالنے میں نہایت فائدے مند ہے، لہٰذا جب بھی کوئی مشکل یا بیماری آگھیرے مثلاً دل کی گھبراہٹ ہوتی ہو، جانی یا مالی نقصان ہوجائے، مثلاً گاڑی، سامان یا رقم چوری ہوجائے، گھر، دُکان یا فیکٹری میں آگ لگ جائے، ناانصافی یا دھوکہ ہوجائے، دشمنوں کا خوف سکون ختم کردے، حالات خراب ہوجائیں، ناحق کسی مقدمے (Case) میں پھنسا دیا جائے، کوئی حادثہ ہوجائے، قرض خواہ قرض لوٹانے کا تقاضا کریں، آندھی، سیلاب یا زلزلہ آجائے، گھر میں کوئی بیمار ہوجائے الغرض ہر حال میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کی کثرت کی جائے، اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہوگا اور فائدہ کیوں نہ ہو کہ خود رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی زبانِ حق ترجمان سے لاحول شریف کے فضائل اور اس کی برکات

کو بیان فرمایا ہے۔ آیئے! حُصولِ برکت کے لئے 4 فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں، چنانچہ

(1)...ارشاد فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ پڑھا کرو، کیونکہ یہ جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء باب استحباب خفض الصوت بالذکر، حدیث: ۲۷۰۴، ص ۱۱۱۲)

(2)...ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنّت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کی، وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ۔

(مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب ماجاء فی لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ، ۱۰/۱۱۸، حدیث: ۱۶۸۹۷)

(3)...ارشاد فرمایا: جس نے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ پڑھا تو یہ (اس کے لئے) ننانوے (99) بیماریوں کی دوا ہے، ان میں سب سے ہلکی بیماری رنج و غم ہے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی قول لاحول ولا قوۃ الا باللّٰہ، ۲/۲۹۱، رقم: ۲۴۴۸)

(4)...ارشاد فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں، جنہیں تم مصیبت کے وقت پڑھ لو، عرض کی ضرور ارشاد فرمایئے! آپ پر میری جان قربان! تمام اچھائیاں میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں، ارشاد فرمایا: جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اس طرح پڑھو: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پس اللہ پاک اس کی برکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ، ص ۱۲۰)

اس کے علاوہ علمائے کرام نے بھی لَاحَوْل شریف کی برکتوں کو بیان فرمایا ہے، چنانچہ

حکیمُ الاُمّت، حضرت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: صُوفیائے کرام (رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم

اجمعین)فرماتے ہیں:جو کوئی صبح و شام اِکّیس(21)بار لَاحَوْل شریف(یعنی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّابِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم)پانی پر دم کر کے پی لیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللہ وَسوسَۂ شیطانی سے اَمن میں رہے گا۔

(مِرآۃ المناجیح،۱/۸۷ملخصًا)

بلاؤں نے مجھے ہر سَمت سے کچھ ایسا گھیرا ہے مرے بڑھتے ہی جاتے ہیں مسائل یارسولَ اللہ

تمہیں دیتا ہوں مولیٰ واسِطہ میں چار یاروں کا مِرے ہوجائیں طے مشکل مراحل یارسولَ اللہ

(وسائل بخشش مرمم،ص۳۳۵)

صبح وشام کی تعریف:

شَیْخِ طریقت،امیرِ اَہلسنّت،بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّارؔ قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه **شجرۂ، قادِریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ** کے صَفحہ نمبر11پر **صبح اور شام کی تعریف** بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: آدھی رات ڈَھلے سے سُورج کی پہلی کرن چمکنے تک **"صُبح"** ہے۔اس سارے وَقفے میں جو کچھ پڑھا جائے اُسے صُبح میں پڑھنا کہیں گے اور دوپَہَر ڈَھلے (یعنی ابتِدائے وَقتِ ظُہر) سے لے کر غُروبِ آفتاب تک **"شام"** ہے۔اِس پورے وَقفے میں جو کچھ پڑھا جائے اُسے شام میں پڑھنا کہیں گے۔(شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ،ص۱۱)

آیئے! **فتاوٰی رضویہ** جلد23، صفحہ398سے **اورادووظائف** سے متعلق کچھ معلوماتی مدنی پھول سنتے ہیں:

1. جب بھی کوئی وظیفہ پڑھا جائے تو وہ کسی جائز کام کو پورا کرنے کے لیے، اللہ پاک کی بارگاہ میں عاجزی کرنے کا ذریعہ ہو۔ نیز وظیفہ پڑھنے والا وظیفے کو اللہ پاک کی بارگاہ میں وسیلہ

بنائے اور ثواب کی نیّت سے وظیفہ کرے۔

2. ان نیّتوں کے ساتھ وظیفہ مسجد میں بھی کیا جاسکتا ہے۔
3. اگر وظیفہ صرف اسی نیّت سے کیا جائے کہ میرا کام ہو جائے تب بھی جائز تو ہے مگر ثواب نہیں ملے گا اور ایسے وظیفے مسجد میں نہ کرنا بہتر ہیں۔
4. یہ کیسے پتہ چلے کہ وظیفہ ثواب و دعا سمجھ کر کر رہے ہیں یا اپنا مقصد پانے کے لیے؟ اس کی ایک نشانی یہ ہے کہ اگر وظیفہ کرنے کے باوجود مقصد نہ مِلا تو وظیفہ ہی چھوڑ دیا تو یہ وظیفہ اپنا کام نکالنے ہی کے لیے تھا، کیونکہ اگر دعا و ثواب سمجھ کر کرتے تو جاری رکھتے۔
5. وظیفہ جائز کام کے حصول کے لیے ہو۔ اگر ناجائز کام کے لیے ہو مثلاً میاں بیوی میں لڑائی کروانے کے لیے تو ایسا وظیفہ حرام ہے۔
6. وظیفہ اگر کسی جائز کام کے لیے ہی ہو، مگر کسی ناجائز طریقے سے ہو مثلاً سِفلی عِلْم وغیرہ کے ذریعے تب بھی حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۳۸۹ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عموماً جب انسان بیمار ہوتا ہے تو سیدھا کسی ڈاکٹر یا حکیم کے پاس جاتا ہے، وہ ڈاکٹر یا حکیم مریض کی حالت کے مطابق اس کو چند چیزوں کا پرہیز بتاتا ہے، مثلاً سادہ غذائیں کھانے کی تاکید کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر پرہیز کرو گے تو ہی دوا اثر کرے گی، پرہیز کرنے سے جلد عِلاج ہوگا، اگر بدپرہیزی کی تو سوائے پیسہ ضائع کرنے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ اب مریض اگر اپنے طبیب کی ہدایت کے مطابق دوا (Medicine) وقت پر لے اور پابندی سے پرہیز بھی جاری رکھے تو اِنْ شَآءَ اللہ وہ

جلد صحت یاب ہو جائے گا، لیکن اگر وہ دوا وقت پر نہ کھائے، منع کی گئیں چیزیں بھی ڈٹ کر کھاتا پیتا رہے، اس کے دل و دماغ میں اس طرح کے خیالات بھی آتے رہیں کہ پتا نہیں دوا اثر کرے گی یا نہیں، پتا نہیں مجھے شفا ملے گی یا نہیں، کہیں اس سے مجھے کوئی نقصان تو نہیں ہو جائے گا؟ تو یقیناً ایسا شخص بہت ہی بڑا نادان ہے۔ اسی طرح اوراد و وظائف کا معاملہ ہے کہ اگر کوئی شخص اوراد و وظائف کے اُصول و قوانین کی پابندی نہ کرے، جن چیزوں کو کرنا چاہئے، ان سے غافل رہے اور جن سے بچنا چاہئے، ان میں مُبْتَلا رہے، اس کے دل و ماغ میں اس کے خیالات آتے رہیں کہ پتا نہیں وظیفہ کرنے سے بیماری دُور ہو گی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے روزگار میں برکت ہو گی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے اللہ پاک کی رحمت نازل ہو گی یا نہیں، وظیفہ کرنے سے بچی کی شادی ہو گی یا نہیں، کہیں وظیفہ کرنے سے دماغ خراب تو نہیں جائے گا، کہیں وظیفہ کرنے سے اُلٹا مجھے کوئی نقصان تو نہیں ہو گا وغیرہ تو ایسا شخص اپنے مقصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتا اور نہ ہی اس کو اوراد و وظائف کا کوئی فائدہ نصیب ہو گا۔ جبکہ اس کے مقابلے میں اوراد و وظائف کی شرائط و آداب کی رعایت کرنے والے کو اس کے بھرپور فوائد و ثمرات ملتے ہیں، چنانچہ

اوراد و وظائف کے ضروری آداب

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"جنّتی زیور"** میں ہے: یاد رکھو کہ جس طرح جڑی بوٹیوں اور تمام دواؤں کی تاثیر اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب کہ اسی ترکیب سے وہ دوائیں استعمال کی جائیں جو ان کے استعمال کا طریقہ ہے، اسی طرح عملیات اور تعویذات کی بھی کچھ شرائط کچھ

ترکیبیں کچھ لوازمات ہیں کہ جب تک ان سب چیزوں کی رعایت نہ کی جائے گی، عملیات کی تاثیرات ظاہر نہ ہوں گی اور فیوض و برکات حاصل نہ ہوں گے، ان شرائط میں سے سات (7) شرطیں نہایت ہی اہم اور انتہائی ضروری ہیں کہ جن کے بغیر قرآنی اعمال میں تاثیرات کی اُمید رکھنا نادانی ہے۔ وہ شرائط یہ ہیں:

اعمال اور دعاؤں کی 7 شرائط

(1) حلال لقمہ کھانا اور حرام غذاؤں سے بچنا۔ (2) سچ بولنا اور جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہنا۔ (3) نیت کو درست اور پاکیزہ رکھنا کہ ہر نیکی اللہ کریم ہی کے لئے کرنا۔ (4) شریعت کے احکام کی پوری پوری پابندی کرنا۔ (5) اللہ کریم کے دِین کے سُتونوں مثلاً قرآن، کعبہ، نبی، نماز وغیرہ کی تعظیم اور بزرگانِ دِین کا ہمیشہ ادب و احترام کرنا۔ (6) جو وظیفہ بھی پڑھیں دل کی حضوری (یعنی مکمل توجہ) کے ساتھ پڑھنا۔ (7) جو عمل اور وظیفہ پڑھیں اس کی تاثیر پر پورا پورا یقین (conviction) اور پختہ عقیدہ رکھنا۔ اگر شک و شبہ ہوا تو وظیفہ یا عمل میں اثر نہ رہے گا۔

ان 7 شرائط کے علاوہ اعمال و وظائف کے کچھ **ضروری آداب** بھی ہیں۔ ہر عمل کرنے والے پر لازم ہے کہ وہ ان آداب کا بھی خیال و لحاظ رکھے، ورنہ دُعاؤں اور وظیفوں کی تاثیرات میں کمی ہو جانا لازمی ہے۔ آیئے! چند اہم اور **ضروری آداب** کا تذکرہ سنتے ہیں:

وظائف کے 9 ضروری آداب

(1) ہر عمل یا وظیفہ کرتے وقت نہایت ہی **خشوع و خضوع** کے ساتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں عاجزی و نیاز مندی کا اظہار کرے۔ (2) ہر عمل اور وظیفہ شروع کرنے سے پہلے کچھ صدقہ و خیرات

کرے۔(3) ہر عمل ہر وظیفہ کے اوّل و آخر درودِ پاک کاوِرد کرے۔(4) وظیفوں کے بعد جب اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے تو ایک ہی مرتبہ دعا مانگ کر بس نہ کر دے بلکہ بار بار گِڑ گِڑا کر خدا سے دعا مانگے۔(5) جہاں تک ہو سکے ہر دعا اور وظیفہ وغیرہ عملیات کو تنہائی میں پڑھے جہاں نہ کسی کی آمد و رفت ہو نہ کسی کی کوئی آواز آئے۔(6) کسی مسلمان کو نقصان پہنچانے کے لئے ہر گز ہر گز نہ کوئی عمل کرے نہ کوئی وظیفہ پڑھے۔(7) جب کوئی عمل کرے یا وظیفہ پڑھے تو اس دوران بہت کم کھائے اور سادہ غذا کھائے پیٹ بھر کر نہ کھائے کیونکہ پیٹ بھرے لوگ دعاؤں کی تاثیر سے اکثر محروم رہتے ہیں۔(8) وظائف پڑھنے کے دوران بدن اور کپڑوں کی پاکی اور صفائی ستھرائی کا خاص طور پر خیال و لحاظ رکھے بلکہ خوشبو / عطر (fragrance) بھی استعمال کرے اور ظاہری پاکی و صفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اخلاق و کردار اور باطنی صفائی کا بھی اہتمام رکھے۔(9) ہر عمل اچھے وقت میں کرے اور ہر وظیفہ قبلہ کی جانب رُخ کر کے پڑھے۔(جنتی زیور، ص ۵۷۵،۵۷۶ ملتقطاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بسا اوقات **اوراد و وظائف کے فضائل و برکات** سُن کر پڑھنے کا ذہن تو بنتا ہے، مگر اِس پر اِستقامت نہیں مِل پاتی، اس کی **2 بُنیادی وجوہات** ہو سکتی ہیں، ایک تو یہ کہ شاید ہمیں دُرست پڑھنا نہیں آتا، جس کی وجہ سے ہم **اوراد و وظائف** پڑھنے سے محروم رہتے ہیں، اِس کمزوری کو دُور کرنا چاہئے، ویسے بھی ہمیں نماز تو پڑھنی ہی پڑھنی ہے، تِلاوتِ قرآن تو کرنی ہی ہے، ہم **قرآنِ کریم** دُرست پڑھنا سیکھ لیں، اس کی برکت سے **اوراد و وظائف** دُرست پڑھنا آسان ہو جائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں **قرآنِ کریم** کو مخارِج کی دُرستی کے ساتھ پڑھنے کا باقاعدہ اِہتمام کیا جاتا ہے، **مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان** کے تحت ملک و بیرونِ ملک ہزاروں **مدرسۃ**

المدینہ بالغان مساجد، **مارکیٹوں** اور **دفاتر وغیرہ میں** لگائے جاتے ہیں، جن میں لاکھوں عاشقانِ قرآن ،فی سبیل اللہ تعلیمِ قرآن حاصل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ان عاشقانِ رسول میں ہم بھی شامل ہوکر دُرست مخارِج کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھنے کی سعادت حاصل کریں۔

دعوتِ اسلامی ہمیں **"مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن"** کے تحت اِنٹرنیٹ کے ذریعے آن لائن قرآنِ کریم پڑھنے کا موقع بھی مُہیّا کررہی ہے۔

اوراد و وظائف میں سُستی کی دُوسری وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ شاید ہم جلد گھبرا جاتے ہیں کہ فُلاں وظیفے پر تو اِتنا وقت لگتا ہے، میرے پاس تو اِتنا وقت ہی نہیں ہے، اِس کمزوری کو دُور کرنے کے لیے آیئے! ایک مثال کے ذریعے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

اگر کسی نے طویل (Long Root پر) سفر کرنا ہو، مثلاً مرکزالاولیاء (لاہور) سے باب المدینہ (کراچی) جانا ہو تو وہ وقفے وقفے سے سڑک پر دِیے گئے **کلومیٹرز کے نشانات** کو دیکھتا ہے کہ اب اِتنا سفر باقی ہے، اب اِتنا سفر باقی ہے، ان **کلومیٹرز کے نشانات** کو دیکھتے رہنے سے اُسے محسوس ہوتا ہے کہ شاید اُس کا سفر آسان ہوتا جارہا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنی **منزل پر پہنچ** جاتا ہے۔

اِسی طرح **ثواب پر نظر** رکھی جائے اور اوّلاً چند وظائف کے لیے **وقت کا اندازہ** کرلیا جائے کہ فُلاں وظیفہ پڑھنے میں کتنا وقت لگتا ہے، مثلاً سُورۂ مُلک کی تِلاوت پر تقریباً 5 منٹ لگتے ہیں، **شجرۂ قادِریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ** میں دِیے گئے **اوراد و وظائف** میں سے **روزانہ کا** ایک وظیفہ ہے جسے **70 بار** پڑھنا ہوتا ہے اور وہ ہے "**اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہ**"، اِس پر تقریباً **4 منٹ** لگتے ہیں،

166 بار یہ پڑھنا ہوتا ہے **"لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ"**،(آخر میں "مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ")اِس پر تقریباً **سوا4منٹ** لگتے ہیں، **111 بار** اگر یہ دُرود شریف **"صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد"** پڑھا جائے تو تقریباً **ساڑھے4**($4^1/_2$)**منٹ** لگتے ہیں۔ **تینوں قُل** (سُورۂ اِخلاص، سُورۂ فَلَق اور سُورۂ نَاس) پڑھنے والے کے لیے **ہر بلا سے حفاظت** کی خوشخبری ہے،اس وظیفے پر تقریباً **ڈیڑھ**($1^1/_2$) **منٹ** لگتا ہے۔اِس طرح ہم غور کرتے جائیں، کئی وظائف اور بھی ایسے ہوں گے ، جن پر بہت **مختصر وقت یعنی** صرف چند منٹ لگتے ہیں،اِس انداز سے جائزہ لینے سے اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ پڑھنے میں ثابت قدمی نصیب ہو گی۔اِنْ شَآءَ اللہ

پھر ہم یہ بھی غور کریں کہ روزانہ نہ جانے کتنے گھنٹے **فضول گفتگو** میں گزر جاتے ہوں گے، جس میں **غیبت** بھی ہو جاتی ہو گی، کئی مسلمانوں کی **دِل آزاری** بھی کر دیتے ہوں گے، زبان کی بے اِحتیاطی کی وجہ سے **جھوٹ** بھی نکل جاتا ہو گا۔**اللہ** پاک ہمیں زبان کا دُرست اِستعمال کرتے ہوئے کثرت کے ساتھ اپنا **ذِکر** کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

ذِکر و دُرود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے   میری فُضول گوئی کی عادت نکال دو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۰۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ !جو خوش نصیب اوراد و وظائف کی شرائط اور آداب کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے کوئی وظیفہ یا وِرد کرتے ہیں تو ان کے وارے ہی نیارے ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے دامن کو گوہرِ مراد سے بھرنے (یعنی اپنی مُراد کو پانے) میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔آیئے!اس ضمن میں ایک ایمان افروز حکایت سنئے،چنانچہ

"مَا شَآءَاللہُ کَانَ" کا وظیفہ کرنے پر اِنعام

حضرتِ سیِّدُنا ابو بکر بن زَیَّات رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے منقول ہے: ایک شخص حضرتِ سیِّدُنا مَعْرُوف کَرخِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: حضور! آج صبح ہمارے ہاں بچے کی ولادت ہوئی، میں سب سے پہلے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے پاس یہ خبر لے کر آیا ہوں تاکہ آپ کی برکت سے ہمارے گھر میں بھلائی اُترے۔ حضرت سیِّدُنا مَعروف کَرخِی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: اللہ پاک تمہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔ یہاں بیٹھ جاؤ اور سو(100) مرتبہ یہ الفاظ کہو: مَا شَآءَ اللہُ کَانَ یعنی اللہ پاک نے جو چاہا وہی ہوا۔ اس نے سو(100) مرتبہ یہ الفاظ دُہرائے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: دوبارہ یہی الفاظ کہو۔ اس نے سو(100) مرتبہ پھر وہی الفاظ دُہرائے۔ فرمایا: پھر وہی الفاظ دُہراؤ۔ اس طرح پانچ(5) مرتبہ اس کو حکم دیا۔ چنانچہ اس نے پانچ سو(500) مرتبہ وہ الفاظ دہرائے۔ اتنے میں وزیر کی والدہ اُمِّ جَعفَر کا خادم ایک خط اور تھیلی لے کر حاضر ہوا اور کہا: اے مَعروف کَرخی! اُمِّ جَعفَر آپ کو سلام کہتی ہے، اس نے یہ تھیلی آپ کی خدمت میں بھجوائی ہے اور کہا ہے کہ غریبوں اور مسکینوں میں یہ رقم تقسیم فرمادیجئے۔ یہ سن کر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے پیغام لانے والے سے فرمایا: رقم کی تھیلی اس شخص کو دے دو، اس کے ہاں بچے کی ولادت ہوئی ہے۔ اس نے کہا: یہ پانچ سو(500) درہم ہیں، کیا سب اسے دے دوں؟ فرمایا: ہاں! ساری رقم اسے دے دو۔ اس نے پانچ سو(500) مرتبہ "**مَا شَآءَ اللہُ کَانَ**" کہا تھا۔ پھر اس شخص کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: یہ پانچ سو(500) درہم تمہیں مُبارک ہوں، اگر اس سے زیادہ مرتبہ کہتے تو ہم بھی اتنی ہی مقدار مزید بڑھا دیتے۔ جاؤ! یہ رقم اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔ (عیون

الحکایات،ص۲۷۷)

چاہیں تو اِشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی

یہ شان ہے خدمتگاروں کی سرکار کا عالَم کیا ہوگا!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے ہمیں 2 مدنی پھول حاصل ہوئے:(1)پہلے کے لوگوں کو جب کوئی نعمت ملتی، پہلے کے لوگوں کو جب کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو وہ اللہ والوں کی بارگاہ میں حاضر ہوجاتے تھے، انہیں معلوم تھا کہ اللہ والے اللہ پاک کے محبوب اور مقرب بندے ہوتے ہیں، اللہ والے اللہ پاک کی عطا سے بااختیار ہوتے ہیں، اللہ والوں کے پاس اللہ پاک کی عطا سے اللہ پاک کی نعمتوں کے خزانے ہوتے ہیں، اللہ والوں کی برکتیں لینا باعثِ سعادت ہے، اللہ والے، اللہ پاک سے مِلا دیتے ہیں اور اللہ والوں کے در پر آنے والا کبھی خالی ہاتھ نہیں جاتا کیونکہ یہ حضرات اللہ پاک کی عطا سے اپنے عقیدت مندوں کو ان کی امیدوں سے زیادہ عطا فرما دیتے ہیں۔(2)دوسرا مدنی پھول یہ ملا کہ اللہ والوں کے بتائے ہوئے اوراد و وظائف کی بھی بہت زیادہ برکات ہیں، بعض لوگ بازاروں میں دستیاب عملیات کی کتابیں خرید لاتے ہیں، اسی طرح بعض لوگ انٹرنیٹ کے ذریعے کوئی وظیفہ تلاش کرلیتے ہیں، پھر اپنی کسی بھی مشکل و بیماری میں کسی باعمل عامل / کسی صحیح العقیدہ ولیِ کامل کے پاس جانے یا ان سے اجازت لینے کے بجائے خود ہی عامل بن بیٹھتے ہیں، یوں ہی بعض لوگ اپنی طرف سے وظائف ایجاد کرکے نیم حکیم خطرۂ جان بن کر دوسروں کی زندگی داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ ایسوں سے

متعلق پھر آئے دن خبریں(News) سننے کو ملتی ہیں کہ فُلاں کا دِماغ پلٹ گیا، فُلاں پاگل ہو گیا وغیرہ۔ لٰہذا کتابوں، انٹرنیٹ اور اپنی ناقص عقل پر اعتماد کرنے کے بجائے ہمیشہ کسی با عمل و مُسْتَنَد عامل یا پیرِ کامل کے بتائے ہوئے وظائف ہی پڑھنے کی ترکیب ہونی چاہئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! موجودہ دور میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صورت میں ایک کامل و اکمل عامِل، عالِم اور پیرِ کامل موجود ہیں، آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **تعویذات و وظائف** انتہائی پُر تاثیر ہوتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آپ نے مسلمانوں کی خیر خواہی کے عظیم جذبے کے تحت مشہور قرآنی سورتوں، دُرُودوں، روحانی و طِبّی علاجوں اور خوشبودار مدنی پھولوں کا دلچسپ مدنی گلدستہ **"مدنی پنج سورہ"**، علاج کے گھریلو نُسخوں پر مشتمل مدنی گلدستہ **"گھریلو علاج"** اور اللہ کریم کے مبارک ناموں کی برکتوں سے معمور رسالہ **"چالیس(40) روحانی علاج مع طِبّی علاج"** کے تحفے اُمّت کو عطا فرمائے ہیں۔ ان کے علاوہ ان رسائل **"بیمار عابد"**، **"زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی"**، **"چڑیا اور اندھا سانپ"**، **"مینڈک سُوار بچھو"** اور کتاب **"پردے کے بارے میں سوال جواب"** میں بھی آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سینکڑوں وظائف تحریر فرمائے ہیں۔

لٰہذا اِدھر اُدھر بھٹکتے پھرتے رہنے اور جعلی عاملوں کے ہتھے چڑھنے کے بجائے ان کتب و رسائل کو آج ہی مکتبۃ المدینہ کے بستے سے ھدیۃً طلب کیجئے اور دوسروں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.ilyasqadri اور www.dawateislami.net سے ان کتب و رسائل کو

پڑھا بھی جاسکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جا سکتا ہے۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "بعدِ فجر مدنی حلقہ"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مصیبتوں، تکلیفوں، پریشانیوں، بیماریوں اور لاعلاج سمجھے جانے والے امراض سے نجات پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے کسی ایک مدنی کام کی ذمہ داری لے لیجئے۔

یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام **"بعدِ فجر مدنی حلقہ"** بھی ہے۔ جس میں نمازِ فجر کی جماعت سے فراغت کے بعد روزانہ (3) آیات کی تلاوت مع ترجَمۂ کنز الایمان اور تفسیر خزائنُ العرفان، تفسیر نُورالعرفان یا تفسیر صِراطُ الجِنَان، درسِ فیضانِ سُنَّت، منظوم شجرۂ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ پڑھنے اور سننے کی ترکیب ہوتی ہے۔ (یاد رہے! بعدِ فجر مدنی حلقے میں صِرف **فیضانِ سُنّت** سے ہی درس کی ترکیب ہوتی ہے)

12 مدنی کاموں میں سے یومیہ اس مدنی کام **"بعدِ فجر مدنی حلقہ"** کی تفصیلی معلومات جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے **"بعدِ فجر مدنی حلقہ"** کا مطالعہ کیجئے، تمام اسلامی بھائی اس رسالے کا لازمی مطالعہ فرمائیں، یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے دستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اس رسالے کی برکت سے آپ پڑھ سکیں گے۔ ☆بعدِ فجر مدنی حلقہ کسے کہتے ہیں؟، ☆مدنی حلقہ لگانے کا طریقہ، ☆اسلاف کے مدنی حلقے، ☆مدنی حلقے کے معمولات کی وضاحت ☆فیضانِ سُنّت کے متعلق مفید باتیں، ☆شجرہ شریف پڑھنے کی برکتیں، ☆دعا کے فوائد

☆اِشراق و چاشت کی برکتیں، ☆مدنی حلقہ لگانے کے فوائد اور ☆مدنی حلقہ لگانے کی چند احتیاطیں وغیرہ

☆اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مسجِد میں بیٹھنے کاثَواب حاصِل ہوتا ہے، ☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے تِلاوتِ قُراٰن کرنے اور سُنّنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے، ☆بعدِ فجر مَدَنی حلقہ قُراٰنِ کریم کوترجمہ و تفسیر کے ساتھ سمجھنے کا بہترین ذَرِیعہ ہے، ☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے مَدَنی اِنْعامات پر عمل ہوتا ہے، ☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے کی بَرَکت سے اِشراق وچاشت کے نوافِل پڑھنے کا موقع مِلتا ہے، ☆بعدِ فجر مَدَنی حلقے میں بُزرُگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کے ذِکرِ خَیر پر مُشْتَمِل شَجَرہ شریف پڑھنے سُنّنے کا شَرَف حاصِل ہوتا ہے اور بُزرُگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کا تذکِرہ کرنا باعثِ رحمت ہے چُنانچہ حضرت سَیِّدُنا سُفْیان بن عُیَیْنَہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نیک لوگوں کے ذِکر کے وَقْت رحمت نازل ہوتی ہے۔

(حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء، ۷/۳۳۵، رقم: ۱۰۷۵۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بُزرُگانِ دِین کے ذِکرِ خَیر پر مُشْتَمِل اِس مُبارَک شَجَرے کی بَرَکت سے کئی عاشِقانِ رسول کے رُکے ہوئے کام بَن جاتے ہیں۔ آئیے! بطورِ تَرغیب ایک مَدَنی بہار سُنئے اور شجرہ شریف پابندی سے پڑھنے کی نیّت کیجئے۔ چُنانچہ

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں مُقیم اور 6 سال سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ جہاں اُن کا اپنا کاروبار (Business) ہے۔ اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے

والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں مگر کافی کوشِشوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمَّت کر کے ایک مَرتَبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **"شَجَرۂ قادِرِیَّہ رَضَوِیَّہ ضِیائیَّہ عطّارِیَّہ"** سے شَجَرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرہ دِیا۔ اُنہوں نے شَجَرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلاناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شَجَرۂ عالِیَہ قادِرِیَّہ رَضَوِیَّہ عطّارِیَّہ پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پارہا تھا حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا یعنی اُنہیں مَطْلُوبہ تعداد میں ویزے مِل گئے۔

مُشْکِلیں حَل کر شہِ مُشکِل کُشا کے واسطے   کر بلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے

(شرح شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ، ص۱۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! جس طرح تعویذات و وظائف مصیبتوں، پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات دلانے میں فائدے مند ہیں، اسی طرح قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا بھی پریشانیوں اور بیماریوں سے چھٹکارا پانے کا ایک بہترین وظیفہ ہے، تِلاوتِ قرآن کی برکت اور اللہ پاک کی رحمت سے ہمارے کئی مسائل حل ہو سکتے ہیں، چنانچہ

قرآن سے علاج

ایک شخص نے مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حَلْق (گلے) میں دَرْد

کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرْشاد فرمایا: قرآن پڑھنا اختیار کرو۔(شعب الایمان، ۵۱۹/۲، حدیث: ۲۵۸۰)اسی طرح ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: میرے سینے میں تکلیف ہے۔ارشاد فرمایا: قرآن پڑھو،اللہ پاک فرماتا ہے:وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (پ ۱۱،یونس:۵۷)(تَرجَمۂ کنز الایمان:اوردلوں کی صحت)۔(تفسیر در منثور،یونس،تحت الآیہ : ۵۷، ۳۶۶/۴) بلکہ قرآنِ کریم تو مختلف بیماریوں کی بہترین دَوا بھی ہے۔جیسا کہ

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: خَیْرُالدَّوَاءِ اَلْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دَوا قرآنِ کریم ہے۔(ابن ماجہ،کتاب الطب، باب الاستشفاء بالقرآن، ۱۱۶/۴، حدیث: ۳۵۰۱)

حضرت علّامہ عبد الرَّءُوف مُناوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: یعنی بہترین تعویذ وہ ہے، جو کسی قرآنی آیت کے ذَریعے سے کیا جائے، چنانچہ

پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 82 میں اِرْشادِ باری ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ

تَرجَمۂ کنز الایمان: اور ہم قرآن میں اُتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے۔

(پارہ ۱۵،بنی اسرائیل: ۸۲)

تو قرآنِ مجید دل، بدن اور رُوح سب کے لیے دَوا ہے۔جب بعض کلاموں کی بھی خاصیتیں اور فوائد ہوتے ہیں، تو پھر ربِّ کریم کے کلام کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے، جس کی فضیلت دیگر کلاموں پر ایسی ہے، جیسی اللہ کریم کی اس کی مخلوق پر۔ قرآنِ پاک میں کچھ ایسی آیات ہیں جو خاص

اَمراض اور مصیبتوں کے خاتمے کے لیے ہیں ، ان آیات کی پہچان خاص لوگوں کو ہوتی ہے۔(فیض القدیر،۳/۶۲۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! قرآنِ پاک کی ہر سُورت کی اپنی ہی فضیلت، خاصیت اور شان ہے جو جان ومال کی حِفاظَت کرنے، رَنج و غم مِٹا کر دل میں خوشی داخل کرنے اور مَرض سے نَجات دِلانے کیلئے کافی ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُالمدینہ کی کتاب **"جنّتی زیور"** سے قرآنِ پاک کی چند سورتوں کے فضائل و خصوصیات اور فوائد سنتے ہیں، چُنانچہ

قرآنی سورتوں کے فضائل و خصوصیات اور فوائد

☆**سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْبَقَرہ** کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے، ☆**آیَۃُ الْکُرسی** پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْکَھْف** کو ہمیشہ پڑھنے والا دَجّال کے فِتنوں سے محفوظ رہے گا، ☆والدین کی قَبْر پر ہر جُمعہ **سُورۂ یٰسٓ** کی تِلاوت کرنے سے اس کے حُروف کی تعداد کے برابر، ان (پڑھنے والے) کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الدُّخَان** پڑھنے سے مُشکل دُور ہوتی ہے، ☆جو مرنے کے قریب ہو اس پر **سُوْرَۃُ الْجَاثِیَہ** کا دَم کرنے سے اس کا خاتِمہ بالخیر ہو، ☆**سُوْرَۃُ الْحُجُرَات** کا پڑھنا اور دَم کرکے پینا گھر میں خَیر و برکت کے لئے مُفید ہے، ☆ **سُوْرَۂ قٓ** پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن** 11 بار پڑھنے سے تمام مَقاصِد پُورے ہوتے ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ** جو شخص روزانہ پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا، ☆**سُوْرَۃُ الْمُلْک** کو ہر رات میں پڑھنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا، ☆**سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل** کو 11 بار

پڑھنے سے ہر مُشکل آسان ہو جاتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر** کو پڑھ کر حفظِ قرآن کی دُعا مانگنے سے قرآنِ کریم کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا، ☆**سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت** پڑھنے سے جاں کَنی کی تکلیف نہیں ہو گی، ☆**سُوْرَۃُ الضُّحٰی** پڑھنے سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا، ☆**سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح** کو جس مال پر پڑھ دیا جائے، اس میں خُوب برکت ہو گی، ☆**سُوْرَۃُ التِّیْن** 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الْعَلَق** میں جوڑوں کے دَرْد کا علاج ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْقَدْر** جو صُبح و شام پڑھے گا، اللہ پاک اس کی عزّت بڑھادے گا، ☆**سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ** برص اور یرقان کا علاج ہے، ☆**سُوْرَۃُ الزِّلْزَال** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، ☆ جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو، اُس پر **سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت** کا دَم مُفید ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ** پڑھنے سے بلاؤں سے حِفاظت رہتی ہے، ☆**سُوْرَۃُ التَّکَاثُر** کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قرض اَدا ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْعَصْر** پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ** اور **سُوْرَۃُ الْفِیْل** دُشمن کے شَر سے حِفاظَت اور **سُوْرَۃُ قُرَیْش** جان کی حِفاظَت کے لئے مُجرَّب ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن** بڑی مشکل کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے، ☆ **سُوْرَۃُ الْکَوْثَر** کی تلاوت سے بے اَولاد، صاحبِ اَوْلاد ہو جاتا ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن** چوتھائی قرآن کے برابر ہے، ☆**سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** تہائی قرآن کے برابر ہے، اس کے بہت فضائل ہیں، ☆**سُوْرَۃُ الْفَلَق** اور **سُوْرَۃُ النَّاس** سے جنّ و شیطان اور حاسدوں کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔ (جنتی زیور، ص۵۸۸)

اے کاش! سب مسلمانوں کو تلاوتِ قرآن کرنے کا جذبہ نصیب ہو جائے۔ آیئے! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی دُعا میں شامل ہوں:

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز

سُبْحٰنَ اللہ! سنا آپ نے! قرآنی سورتوں کے کیسے کیسے فضائل و برکات ہیں، لٰہذا روزانہ کم از ایک پارہ یا جتنا ممکن ہو تلاوتِ قرآن کا معمول بنالیجئے، اگر قرآن پڑھنا نہیں آتا تو عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مختلف مساجد میں لگنے والے مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھئے۔اِنْ شَآءَ اللہ کچھ ہی عرصے میں دُرست قرآن پڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سے شرعی مسائل سے بھی آگاہی نصیب ہو گی۔ مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیئے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کم و بیش 105 شعبہ جات میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، جن میں سے ایک شعبہ **"مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز"** بھی ہے۔ موجودہ دور میں عِلاج کے مختلف طریقے رائج ہیں، ایلو پیتھک طریقۂ علاج اور میڈیسن سے علاج کرنے والوں کو ایلو پیتھک ڈاکٹرز، ہومیو پیتھک طریقۂ علاج و ادویات سے علاج کرنے والوں کو **"ہومیو پیتھک ڈاکٹرز"**، یونانی طریقۂ طِب و ادویات سے علاج کرنے والوں کو **"حکیم"** کہا جاتا ہے۔

عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ڈاکٹرز کے ہر ہر طبقے کے لیے

الگ الگ مجالس قائم کی گئی ہیں۔ان تمام مَجالس کا بنیادی مقصد اس پیشے سے وابستہ لوگوں کے دلوں میں فَرض علوم کی اہمیت اُجاگر کرنا،ان تک دعوتِ اسلامی کے مدنی پیغام کو پہنچانااور انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدنی مقصد"**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔اِنْ شَآءَ اللہ**"کے مُطابِق زندگی گُزارنے کا مدنی ذِہن دینا ہے۔

اللہ پاک دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس و شعبہ جات کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

(وسائل بخشش مرمم،ص۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ذکرو دُرُود کے مَدَنی پھول

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے ذِکْر و دُرُود کے چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔پہلے 2 فرامین مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ملاحظہ کیجئے:(1)فرمایا: اپنے ربِّ کریم کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔(بخاری،کتاب الدعوات،۴/۲۲۰،حدیث:۶۴۰۷)(2)فرمایا:بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔(تِرمِذی،۲/۲۷،حدیث:۴۸۴)☆اللہ پاک کا ذکر کرنا روحانی غذا ہے۔☆اللہ پاک کا کثرت سے ذکر کرو،اللہ پاک کے خاص بندے بن جاؤ گے۔(اعرابی کے

سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۳)☆حضرت سَیِّدُنا سُلَیمان عَلَیْہِ السَّلَام نے ارشاد فرمایا: مرغ کہتا ہے: اُذْکُرُوا اللہَ یَاغَافِلِیْن یعنی اے غافلو! اللہ پاک کا ذکر کرو۔ (فیض القدیر، ۱/ ۴۸۸، تحت الحدیث: ۶۹۵) ☆دُرُود شریف پڑھنا دَرْ اَصل اپنے پَرْوَرْدَگار کی بارگاہ سے مانگنے کی ایک بہترین ترکیب ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۲۲ ملخصا)☆دُرُود و سلام پڑھنا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب، ہم گناہگاروں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا کا سبب ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۱۲ ملخصًا)☆حُصولِ بَرَکَت اور حُضُور سراپا نور، شاہِ غیور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قُربت پانے کیلئے کثرتِ دُرُود و سلام سے بڑھ کر کوئی ذَرِیعہ نہیں ہے۔ (گلدستہ درود و سلام، ص۷ ملخصًا)☆دُرُودِ پاک دُعا کی قُبولیت کا سبب ہے۔ (فردوس الاخبار، باب الصاد، ۲/ ۲۲، حدیث: ۳۵۵۴)☆دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے کے لیے اور تمام حاجتوں کے پورا ہونے کے لیے کافی ہے۔ (تفسیر درمنثور، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۶/ ۶۵۴، ملخصًا)☆ دُرُودِ پاک گُناہوں کا کَفّارہ ہے۔ (جلاء الافھام، ص ۲۳۴)☆دُرُودِ پاک صَدَقے کا قائم مَقام بلکہ صَدَقے سے بھی اَفضل ہے۔ (جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)☆دُرُود شریف پڑھنے سے مصیبتیں ٹلتی ہیں۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے خوف دُور ہوتا ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے دُشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے قِیامت کی ہولناکیوں سے نَجات حاصل ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے موت کی تکلیفوں میں آسانی ہوتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے دُنیا کی تباہ کارِیوں سے نَجات ملتی ہے۔☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے تنگدستی دُور ہوتی ہے اور☆دُرُودِ پاک پڑھنے سے بھُولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔ (جذبُ القلوب، ص ۲۲۹)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ

16(312صفحات)اور 120 صَفحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اورامیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** اور **"163 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئندہ ہفتہ وار اجتماع میں ہم اصحابِ صُفّہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی شان و عظمت اوران کی قُربانیوں کے بارے میں سُنیں گے۔ ان حضرات میں سے چند مشہور صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی مبارک زندگیوں کے چند ایمان افروز گوشوں کا بیان بھی ہو گا۔ اصحابِ صُفّہ کی سیرت سے ہمیں کیا درس ملتا ہے، وہ کیا وجوہات تھیں جن کی بنا پر اصحابِ صُفّہ اپنے گھر بار، اہل و عیال اور فکرِ روز گار سے بے نیاز ہو کر مسجدِ نبوی میں ہی رہتے تھے، یہ سب اگلے اجتماع کے بیان میں ہم سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ لہٰذا! **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی نیّت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کرکے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی نیّت کیجئے اور ہاتھ اُٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اَلْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

(3) رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

(4) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

(5) قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

(6) دُرُودِ شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سرکارِ اَبد قرار، شَفیعِ روزِ شمار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

(1) ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

(2) گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث:۱۷۳۰۵

2... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث:۴۴۱۵